علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

شعبہ فقہ و اسلامی قانون

عنوان: <u>ایم فل علوم اسلامیہ کے مشقی کام کرنے کے رہنما اصول</u>

عزیز طلبہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ بعافیت ہوں گے۔

آپ کے کورسز کے ساتھ آپ کو مشقی سوالات بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ مشق درحقیقت مشق ہے۔ اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ آپ نے جن اصول تحقیق کا مطالعہ کیا ہے ان کے عملی استعمال کا تجربہ کروایا جائے۔ آپ مشق حل کرنے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

1۔ مشق لکھنے کے لیے A4 Size تھیسس پیپر استعمال کریں۔ اور اس کی کوالٹی کا خیال رکھیں۔

2۔ مشق حل کرنے سے پہلے سوال اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔

3۔ جوابات تحریر کرنے سے قبل رہنمائے مطالعہ کے متعلقہ حصے اور مجوزہ کتب کا بار بار مطالعہ کر کے اس سے جواب اخذ کریں۔

4۔ جواب اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ اگر کہیں اقتباس لکھنا ضروری ہو تو اس کا حوالہ حاشیے میں دیں۔ حوالہ دیتے وقت حوالہ نگاری کے اصولوں کی پابندی کریں۔ اگر کسی ماخذ سے حاصل شدہ معلومات اپنے الفاظ میں لکھ رہے ہیں تو بھی مکمل حوالہ دیں اور آخر میں مراجع ومصادر کی تفصیل درج کریں۔

5۔ جواب صفحے کے ایک طرف لکھیں اور دونوں طرف حاشیہ چھوڑ دیں۔

6۔ جواب مختصر اور جامع تحریر کریں۔ ایک بات کو بار بار نہ دہرائیں۔ البتہ ایک بات اگر متعدد مآخذ میں ہے تو حاشیے میں ان مآخذوں کا اندراج کر دیں۔

7۔ اپنی مشق پر "فارم برائے مشقی کام" کے تین پرت مکمل طور پر پُر کر کے لگانا نہ بھولیں۔ مشق کو صحیح طریقے سے نتھی کریں۔ کھلے اوراق کی حفاظت کی ذمہ داری ٹیوٹر پر نہیں ہو گی۔

8۔ پابندیٔ وقت کا خیال رکھیں۔

9۔ اپنی مشق بڑے سائز کے لفافے میں ارسال کریں تاکہ اسے تہہ کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

10۔ جواب لکھنے کے بعد نظر ثانی کریں۔ قرآنی آیات، احادیث نبویہ اور املاء کی غلطیاں ناقابل معافی ہیں۔

☆ کسی معاملے میں کوئی مشکل درپیش ہو یا ابہام ہو تو زیر دستخطی سے وضاحت حاصل کریں۔

والسلام

آپ کا مخلص

ڈاکٹر حافظ غلام یوسف
ایسوسی ایٹ پروفیسر/چیئرمین
شعبہ فقہ و اسلامی قانون
فون نمبر: 9057280,9250087 (051)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

شعبہ فقہ واسلامی قانون

کورس: اطلاقِ تحقیق 1 (5785) | سمسٹر: بہار، 2013ء

سطح: ایم فل علوم اسلامیہ

بستہ برائے طلباء

عزیز طلبا! السلام علیکم۔

اس ڈاک کے ہمراہ آپ کو مندرجہ ذیل درسی مواد بھیجا جا رہا ہے۔

۔ مطالعاتی راہنما	ایک عدد
۔ امتحانی مشقیں	02 عدد
۔ فارم برائے امتحانی مشقیں	06 عدد
۔ اوقات نامہ مشقی کام	ایک عدد

نوٹ: بستہ میں متذکرہ بالا کوئی چیز موجود نہ ہو تو اس کی اطلاع، شعبہ مراسلتی خدمات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کو دیں تا کہ اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔

آپ کا مخلص

کورس رابطہ کار
ڈاکٹر حافظ غلام یوسف
ایسوسی ایٹ پروفیسر/چیئرمین
شعبہ فقہ واسلامی قانون
فون نمبر: 051-9057280,9250087

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

شعبہ فقہ و اسلامی قانون

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ:

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی جعلی سٹوڈنٹ سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی ''مواد کی چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس کا نام: اخلاق تحقیق 1(5785) — سمسٹر: بہار، 2013ء

سطح: ایم فل علوم اسلامیہ

مشقی کام نمبر 1

کل نمبر: 100

کامیابی کے نمبر: 50

سوال نمبر 1: (الف) ایک مجلس میں دی گئیں تین طلاقوں کے حکم کے بارے میں فقہائے اربعہ کی آراء کا خلاصہ تحریر کریں۔ (50)

(ب) ایک مجلس میں دی گئیں تین طلاقوں کے حکم کے بارے میں فقہائے اربعہ کے دلائل کا ناقدانہ تجزیہ پیش کریں۔ (50)

نوٹ: مشق حل کرتے وقت قرآن کریم، احادیث نبوی ﷺ، فقہائے اربعہ کی بنیادی کتب اور کتب فتاویٰ ہی کو پیش نظر رکھیں۔

مشقی کام نمبر 2

کل نمبر: 100

کامیابی کے نمبر: 50

سوال نمبر 1: (الف) نماز تراویح کی تعداد کے بارے میں فقہائے اربعہ کی آراء کا خلاصہ بیان کریں۔ (50)

(ب) نماز تراویح کی تعداد اور مشروعیت کے بارے میں فقہاء کے دلائل کی تخریج بنیادی مصادر سے کریں۔ (50)

اہم نوٹ:

☆ مشق حل کرنے سے پہلے صفحہ نمبر: 01 پر دی گئی ہدایات کو اچھی طرح سمجھیں، ان پر عمل کریں اور اس کے بعد مشق حل کریں۔

☆ صفحہ نمبر: 03 پر دی گئی وارننگ کو مدنظر رکھیں ورنہ پیش آمدہ صورتحال کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔

☆انفرادی طور پر ازخود مشق حل کریں، گروپ یا کسی معاون کی مدد سے حل کی گئی مشق پر یونیورسٹی قواعد کے مطابق کاروائی ہوگی۔

☆ حوالہ صفحہ کے نیچے والے حاشیہ پر دیں۔ حوالہ درج ذیل طریقہ کے مطابق دیں:

☆ پہلی دفعہ اس طرح حوالہ دیں:

(1) کاسانی، علاء الدین أبوبکر بن مسعود (م: 587ھ) بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، 313:5، دار الکتب العلمیہ بیروت، 1986ء۔

(2) القرطبي، أبوعمر یوسف بن عبداللہ (م: 463ھ) الكافي في فقه أهل المدينة المالكي، 315:1، مکتبۃ الریاض الحدیثۃ، الریاض، 1980ء۔

(3) الغزالی، أبوحامد محمد بن محمد (م: 505ھ) الوسيط في المذهب، 411:3، دار النشر، بیروت 1998ء۔

(4) الخرقی، أبوالقاسم عمر بن الحسین (334ھ) متن الخرقي على مذهب أبي عبدالله أحمد بن حنبل الشيباني، 1:293، دار الصحابۃ للتراث، بیروت، 1993ء۔

(5) القشیری، أبوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم النیسابوری، صحيح مسلم، 86:2، دار الجیل بیروت، دار الآفاق الجدیدۃ بیروت۔

☆ دوسری دفعہ اس طرح حوالہ دیں:

(1) کاسانی، علاء الدین أبوبکر بن مسعود (م: 587ھ) بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، 313:5۔

(2) القرطبي، أبوعمر یوسف بن عبداللہ (م: 463ھ) الكافي في فقه أهل المدينة المالكي، 315:1۔

(3) الغزالی، أبوحامد محمد بن محمد (م: 505ھ) الوسيط في المذهب، 411:3۔

(4) الخرقی، أبوالقاسم عمر بن الحسین (334ھ) متن الخرقي على مذهب أبي عبدالله أحمد بن حنبل الشيباني۔

(5) القشیری، أبوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم النیسابوری، صحيح مسلم، 86:2۔